جدید نصاب کے عین مطابق

ٹیچر گائیڈ

مہران

راہِ گلزارِ اُردو

پانچویں جماعت کے لیے

پراجیکٹ ڈائریکٹر: غلام شبیر عطاری

مصنف: محمد سلیم قادری / زوہیب احمد خان

نظرِ ثانی: شیخ ندیم تصور

پروڈکشن مینیجر: محمد شاہد

تزئین کار: موٹف کرایٹرز

پبلشرز: زمزم پبلیکیشن کراچی پاکستان

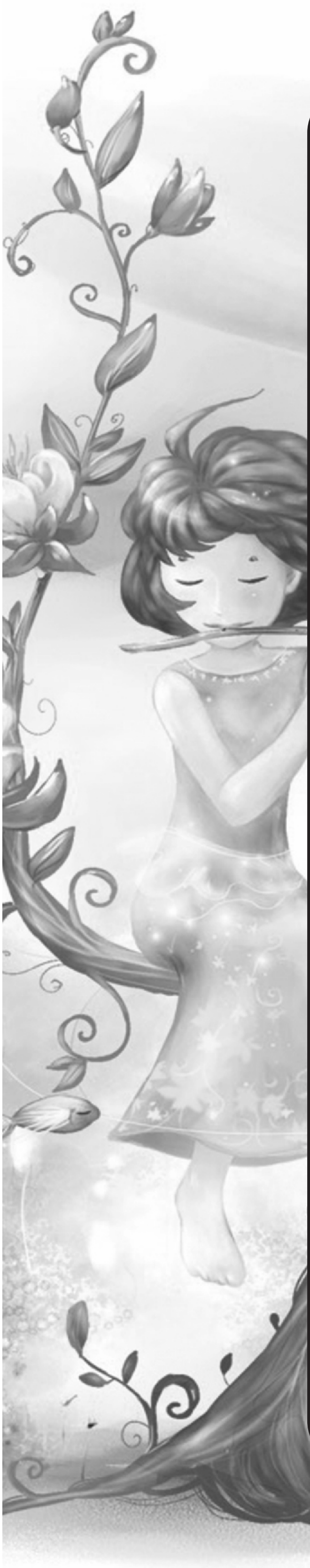

فہرست

نصاب 3

1. حمد باری تعالیٰ ....(نظم) 5

2. شجاعت کا پیکر 7

3. مینار پاکستان 11

4. حضرت صفیہؓ بنت عبدالمطلب 14

5. بچے 17

6. قطب شمالی کی دریافت 20

7. سمندر کے کنارے ....(نظم) 23

8. ماحول کی آلودگی 26

9. حکایات سعدی 29

10. حضرت خالد بن ولید 30

11. اصلیت کو نہ چھپاؤ ....(نظم) 31

12. مارکو پولو 32

13. گل صنوبر کی کہانی 33

14. ملمع کی انگوٹھی ....(نظم) 35

15. غزوہ بدر 35

16. استاد کا احترام 37

17. بڑا بھائی 38

18. محنت کی برکتیں ....(نظم) 39

19. حضرت سلمان فارسیؓ 40

20. مچھر گئے بیماری گئی 42

21. قائداعظمؒ ....(نظم) 43

22. حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ 44

23. چغل خور 45

24. قائم پاکستان رہے ....(نظم) 47

نصاب

پہلی میعاد کے لیے آٹھ اسباق (۱تا۸) مقرر کیے گئے ہیں اور اس کے ساتھ مزید مفید مواد بھی رکھا گیا ہے۔جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- سوالات کے جوابات دینا۔
- خالی جگہیں پر کرنا۔
- واحد الفاظ کے جمع لکھنا۔
- مضمون لکھنا (نصاب کے مطابق)
- مذکر کے مؤنث لکھنا۔
- الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنا۔
- الفاظ کے متضاد لکھنا۔
- درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کرنا۔
- درخواست / خط لکھنا۔ (نصاب کے مطابق)

دوسری معیاد کے لیے آٹھ اسباق (۹ تا۱۶) مقرر کیے گئے ہیں اور اس کے ساتھ مزید مفید مواد بھی رکھا گیا ہے۔جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- سوالات کے جوابات دینا۔
- خالی جگہیں پر کرنا۔
- واحد الفاظ کے جمع لکھنا۔
- مضمون لکھنا (نصاب کے مطابق)
- مذکر کے مؤنث لکھنا۔
- الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنا۔
- الفاظ کے متضاد لکھنا۔
- درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کرنا۔
- درخواست / خط لکھنا۔ (نصاب کے مطابق)

آخری معیاد کے لیے آٹھ اسباق (۱۷ تا۲۴) مقرر کیے گئے ہیں اور اس کے ساتھ مزید مفید مواد بھی رکھا گیا ہے۔جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- سوالات کے جوابات دینا۔
- خالی جگہیں پر کرنا۔
- واحد الفاظ کے جمع لکھنا۔
- مضمون لکھنا (نصاب کے مطابق)
- مذکر کے مؤنث لکھنا۔
- الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنا۔
- الفاظ کے متضاد لکھنا۔
- درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کرنا۔
- درخواست / خط لکھنا۔ (نصاب کے مطابق)

ہدایات برائے اساتذہ

سبق نمبر 1: بچوں کو حمد کے معنی اور مفہوم سمجھائیں اور حمد کی تشریح کر کے بتائیں۔

سبق نمبر 2: بچوں کو حضور اکرم ﷺ کی سیرت پاک سے بہادری اور شجاعت کی مزید مثالیں سنائیں۔

سبق نمبر 3: بچوں کو مینار پاکستان اور قرارداد پاکستان کی اہمیت بتائیں۔

سبق نمبر 4: بچوں کو حضرت صفیہؓ بنت عبدالمطلب کی سیرت، کردار اور بہادری کے بارے بتائیں۔

سبق نمبر 5: بچوں کو بچوں کی اقسام بتائیں اور ان کو مختلف عادات سے آگاہ کریں اور بچوں کو یہ بھی بتائیں کہ اچھی عادات والے بچوں کو سب پسند کرتے ہیں۔

سبق نمبر 6: بچوں کو سیاحت کی اہمیت بتائیں اور مختلف سیاحوں کے بارے میں آگاہ کریں۔

سبق نمبر 7: بچوں کو سمندر کے کنارے کا منظر تصور کروائیں اور انھیں سمندروں کے فوائد و نقصانات سے بھی آگاہ کریں۔

سبق نمبر 8: بچوں کو ماحول کا مفہوم سمجھائیں اور ماحول کی آلودگی کے اسباب اور آلودگی کی اقسام بھی بتائیں۔

سبق نمبر 9: بچوں کو حکایات کا مطلب سمجھائیں اور مزید حکایات بھی بتائیں۔

سبق نمبر 10: بچوں کو حضرت خالد بن ولیدؓ کی شخصیت کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔

سبق نمبر 11: بچوں کو اصلیت چھپانے کے نقصانات بتائیں اور اس سے بچنے کی تاکید کریں۔

سبق نمبر 12: بچوں کو مارکو پولو کا سبق کہانی کی صورت میں بتائیں اور بچوں کو سفرنامے کے بارے بھی معلومات دیں۔

سبق نمبر 13: بچوں کو مختلف رشتوں کے نام بتائیں اور رشتوں کی اہمیت بیان کریں۔

سبق نمبر 14: اپنے تعاون سے بچوں سے نظم کی پیاری سی دھن بنوا کر ان سے سُر میں پڑھوائیں۔

سبق نمبر 15: بچوں کو لفظ غزوہ کا مطلب سمجھائیں اور غزوہ بدر کا تفصیلی پس منظر بیان کریں۔

سبق نمبر 16: بچوں کو استاد کی اہمیت بتائیں اور اساتذہ کا احترام کرنے کے لیے تاکید کریں۔

سبق نمبر 17: بچوں کو ابتدائی طبی امداد کے بارے میں بتائیں اور تاکید کریں کہ گاڑیوں پر دھیان سے چڑھیں اور اتریں۔

سبق نمبر 21: بچوں سے گروپوں کی شکل میں مختلف دُھنیں یاد کروائیں اور جو دُھن اچھی ہو بچوں سے کورس میں پڑھوائیں۔

سبق نمبر 22: بچوں کو حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کی اسلام کے لیے خدمات کو واضح کر کے بتائیں۔

سبق نمبر 23: بچوں کو بتائیں کہ چغلی کرنا اسلام میں کتنا بڑا گناہ ہے۔

سبق نمبر 24: بچوں سے گروپوں کی شکل میں مختلف دھنیں تیار کروائیں اور جو دُھن اچھی ہو وہ بچوں سے کورس میں پڑھوائیں۔

سبق نمبر: 1

حمد باری تعالیٰ

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. حمد کس نظم کو کہتے ہیں؟

جواب: حمد اس نظم کو کہتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان ہو۔

2. سب کے دلوں پر کس کا قبضہ ہے؟ **جواب:** سب کے دلوں پر اللہ کا قبضہ ہے۔

3. رنج و مصیبت میں کس سے گلہ کیا جاتا ہے؟

جواب: رنج و مصیبت میں اللہ سے گلہ کیا جاتا ہے۔

4. صبا کون سا پیغام گھر گھر پہنچاتی ہے؟ **جواب:** صبا اللہ کا پیغام گھر گھر پہنچاتی ہے۔

5. کس کا ہر بول دل سے ٹکرا کر گزرتا ہے؟ **جواب:** صبا کا ہر بول دل سے ٹکرا کر گزرتا ہے۔

☆ اس نظم کے پانچویں شعر کی تشریح کیجیے۔

شعر 5: تو ہی نظر آتا ہے ہر شے پر محیط
جو رنج و مصیبت میں کرتے ہیں گلہ تیرا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر الطاف حسین حالی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر یہ کہہ رہے ہیں کہ ہر شے میں اللہ تعالیٰ کا جلوہ نظر آتا ہے۔ وہ ہی ہر چیز کو جانتا ہے۔ وہ ہی ہر نعمت دیتا ہے۔ تکلیف دے کر لوگوں کو آزماتا ہے۔ لوگ رنج مصیبت کے وقت اس سے گلہ کرتے ہیں۔ لوگوں کو ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

الفاظ	معنی
نافرمان	حکم نہ ماننے والا
آفاق	آسمان
مقدم	ضروری

صبا	صبح کی ہوا
عظمت	بزرگی
سرکش	باغی

مناسب الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

1. اک بندہ نافرماں ہے حمد سرا تیرا
2. محرم بھی ہے ایسا ہی جیسا کہ ہے نامحرم
3. عظمت تیری مانے بن کچھ بَن نہیں آتی یاں۔
4. جو رنج و مصیبت میں کرتے ہیں گلہ تیرا
5. ہیں خیر و سرکش بھی دم بھرتے سوا تیرا

مندرجہ ذیل مؤنث اسموں کے مذکر لکھیے۔

مؤنث	مذکر
مالکن	مالک
بندریا	بندر
ناگن	ناگ
بھینس	بھینسا
اونٹنی	اونٹ
ساس	سسر

کالم الف کے متضاد الفاظ کالم ب میں تلاش کریں اور ان کو ملا کر کالم ج میں لکھیں۔

کالم الف	کالم ب	کالم ب
تعریف	بادشاہ	تعریف۔شکوہ
محرم	خوشی	محرم۔نامحرم
مقدم	شکوہ	مقدم۔مؤخر

گدا	نامحرم	گدا۔ بادشاہ
رنج	آقا	رنج۔خوشی
بندہ	موخر	بندہ۔آقا

دی گئی جگہ پر اس حمد کا مرکزی خیال لکھیں۔

جواب: مرکزی خیال: اللہ تعالیٰ ہر انسان کے دل کا راز جانتا ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ بہت عظمت والا ہے۔ وہ سب کا مالک ہے۔ وہ ہی خوشی دیتا اور غم۔غم میں لوگ اللہ کا گلہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی فریاد سنتا ہے۔ وہ بہت غفور اور رحیم ہے۔

جملے بنائیں۔ قبضہ، نافرمان، حق، بھید، نامحرم، سرکش، آفاق

الفاظ	جملے
قبضہ	سب کے دلوں پر اللہ کا قبضہ ہے۔
نافرمان	اسد اپنے والدین کا نافرمان ہے۔
حق	ہم پر اللہ کے حقوق ہیں۔
بھید	اللہ سب بھید جانتا ہے۔
نامحرم	اللہ نامحرم سے بھی انصاف کرتا ہے۔
سرکش	قوم فرعون سرکش تھی۔
آفاق	ستارے آفاق پر چمکتے ہیں۔
پیغام	رسول پاک ﷺ نے دنیا کو اللہ کا پیغام پہنچایا۔

نقطوں کو ملا کر تصویریں بنائیں اور ان میں رنگ بھریں۔

نوٹ: یہ سرگرمی طلبہ خود کریں۔

○○○○○○○○○○

سبق نمبر: 2

شجاعت کا پیکر

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. **شجاعت سے کیا مراد ہے؟**

جواب: شجاعت کے معنی دلیری اور بہادری کے ہیں۔

2. **سازش کا سن کر آنحضرت ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے کیا کہا؟**

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ کافر میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے کیوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہے۔

3. **ابی بن خلف جب مکہ میں حضور ﷺ سے ملتا تو کیا کہتا؟**

جواب: وہ جب بھی آنحضرت ﷺ سے کہیں ملتا تو کہتا، "اے محمد ﷺ میں ایک گھوڑا سونا کھلا کھلا کر پال رہا ہوں۔

4. **آنحضرت ﷺ نے ابی بن خلف کو کیسے زخمی کیا؟**

جواب: آنحضرت ﷺ نے ایک صحابیؓ سے جنگی ہتھیار لے کر زخمی کیا۔

5. **غریب آدمی نے ابوجہل سے رقم کیوں لینی تھی؟**

جواب: غریب آدمی نے ابوجہل سے اپنے اونٹوں کی رقم لینی تھی۔

خالی جگہیں پُر کریں۔

1. مکہ کے کافر آپ ﷺ کے <u>سخت</u> دشمن ہو گئے۔
2. آپ ﷺ کی بہادری کی وجہ سے کفار کو آپ ﷺ پر <u>حملے</u> کی جرات نہ ہوئی۔
3. اے محمد ﷺ میں ایک گھوڑا <u>سونا</u> کھلا کھلا کر پال رہا ہوں۔
4. مکہ میں آپ ﷺ کا سب سے بڑا دشمن <u>ابوجہل</u> تھا۔
5. ابوجہل اس غریب آدمی کا <u>قرض</u> ادا کرو۔

جملے بنائیں۔ شجاعت، دشمن، خوف، غرور، لشکر

الفاظ	جملے
شجاعت	آپ ﷺ کی شجاعت سارے عرب میں مشہور تھی۔
دشمن	ابوجہل مسلمانوں کا دشمن تھا۔
خوف	کفار کو مسلمانوں سے خوف تھا۔

غرور	ہمیں غرور نہیں کرنا چاہیے۔
لشکر	اسلامی لشکر نے کفار کو شکست دی۔

دیے گئے الفاظ کے اُلٹ الفاظ لکھیں۔

الفاظ	الٹ
بہادری	بزدلی
جنگ	امن
مسلمان	کافر (کفار)
دوست	دشمن
سردار	غلام

درست جواب کے آگے (✓) کا نشان اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگائیں۔

1. شجاعت کے معنی دلیری اور بہادری کے ہیں۔ ✓
2. آپ ﷺ کی بہادری کی وجہ سے آپ ﷺ پر حملے کی جرات نہ ہوئی۔ ✓
3. ابی بن حلف گھوڑے کو بادام کھلا کر پال رہا تھا۔ ×
4. آنحضرت ﷺ نے ابی بن حلف کی گردن پر نشانہ لگایا۔ ✓
5. ابوجہل نے کسی غریب شخص سے گھوڑے خریدے تھے۔ ✓

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

الفاظ	معنی
تبلیغ	نصیحت/ہدایت
للکارنا	دھمکی دینا
سازش	چال
بدبخت	بدنصیب
جرأت	ہمت

مخالفت	خلاف ہونا

درست جواب منتخب کریں۔

1. شجاعت کے معنی ہیں۔

(الف) عدل اور انصاف (ب) دلیری اور بہادری ✓ (ج) شکر اور احسان

2. آپ ﷺ کا کافروں کی سازش سے آگاہ کیا۔

(الف) حضرت فاطمہؓ نے ✓ (ب) حضرت خدیجہؓ نے (ج) حضرت عائشہؓ نے

3. ابی بن خلف نے کہا ''میں ایک گھوڑا پال رہا ہوں۔''

(الف) چاندی کھلا کر (ب) بادام کھلا کر (ج) سونا کھلا کر ✓

4. آنحضرت ﷺ نے ابی بن خلف کی گردن پر نشانہ لگایا۔

(الف) جنگ بدر میں (ب) جنگ اُحد میں ✓ (ج) جنگ خندق میں

5. مکہ میں آپ ﷺ کا سب سے بڑا دشمن تھا۔

(الف) ابوجہل ✓ (ب) ابوسفیان (ج) ابی بن خلف

واحد الفاظ کو ان کی جمع سے ملائیں۔

واحد	جمع
بنیاد	کفار
حکم	جوابات
کافر	بنیادیں
جواب	قتال
صحابی	احکام
قتل	صحابہ

حضور اکرم ﷺ کی شجاعت اور بہادری پر چند جملے لکھیں۔

جواب: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ بہت دلیر اور بہادر تھے۔ آپ ﷺ کی بہادری کی وجہ سے کفار کو آپ ﷺ پر حملے کی جرأت نہ ہوتی تھی۔ ابوجہل نے ایک غریب شخص کے اونٹوں کی

قیمت ادا نہیں کر رہا تھا۔ وہ غریب شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اور ابوجہل کی شکایت کی۔ آپ ﷺ بغیر کسی خوف کے ابوجہل کے گھر جا پہنچے اور کہنے لگے ''ابوجہل! اس غریب آدمی کا حق ادا کرو۔ جب ابوجہل نے آپ ﷺ کو دیکھا تو بہت خوف زدہ ہوا اور اونٹوں کی قیمت لا کر غریب شخص کو دے دی۔

○○○○○○○○○○

سبق نمبر: 3

مینار پاکستان

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. **پاکستان کے وجود میں آنے سے پہلے ہندوستان پر کس کی حکومت تھی؟**

جواب: پاکستان کے وجود میں آنے سے پہلے ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت تھی۔

2. **مسلم لیگ کا ستائیسواں اجلاس کب اور کہاں منعقد ہوا؟**

جواب: 23 مارچ 1940ء کو مسلم لیگ کا ستائیسواں اجلاس اقبال پارک لاہور میں منعقد ہوا۔

3. **قرارداد پاکستان کیا تھی اور اس کو کس نے پیش کیا؟**

جواب: قرارداد پاکستان یہ تھی کہ ہندوستان سے انگریزوں کے چلے جانے کے بعد جن علاقوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے وہاں ان کی اپنی آزاد حکومت قائم ہوگی۔ قرارداد پاکستان کو مولوی فضل الحق نے پیش کیا۔

4. **مینار پاکستان کا نقشہ کیسا ہے؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔**

جواب: مینار پاکستان کا نقشہ منفرد انداز میں تیار کیا گیا ہے۔ اس کا چبوترہ چاند اور تارے ہمارے قومی پرچم کی اہم علامتیں ہیں۔ مینار پاکستا کا نچلا حصہ دس پنکھڑیوں والے پھول کی مانند ہے۔ مینار کے نچلے حصے میں محراب نما کمرہ بنایا گیا ہے۔

5. **محراب نما کمرے کی تختیوں پر کیا کیا درج ہے انہیں کس کے قلم نے سجایا ہے؟**

جواب: محراب نما کمرے کی تختیوں پر قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے 23 فرمودات، علامہ اقبال کے اشعار، تحریک آزادی کی مختصر تاریخ، قرارداد دہلی اور قرارداد لاہور کی عبارتیں لکھی ہوئی ہیں۔ ان تحریروں کو ملک کے مایہ ناز خطاط محمد صدیق الماس نے اپنے قلم سے سجایا ہے۔

خالی جگہ پُر کریں۔

1. پاکستان کے وجود میں آنے سے پہلے برصغیر پر <u>انگریزوں</u> کی حکومت تھی۔
2. مینارِ پاکستان کا چبوترہ <u>چاند تارے</u> کی شکل کا ہے۔
3. محرب نما کمرے کی تختیوں پر عبارات <u>خطاط محمد صدیق الماس</u> کے قلم نے سجائی ہیں۔
4. مینار پاکستان کی چوٹی سے <u>لاہور</u> کا نظارہ بڑا دل کش معلوم ہوتا ہے۔
5. مینار پاکستان کی تعمیر کا کام کم و بیش <u>آٹھ</u> سال میں مکمل ہوا۔

جملے بنائیں۔ آزادی، مفاد، مخالفت، منفرد، پھول، نظارہ، دلہن، رنگ برنگی

الفاظ	جملے
آزادی	مسلمانوں نے 14 اگست 1947ء کو انگریزوں سے آزادی حاصل کی۔
مفاد	قرارداد پاکستان مسلمانوں کے مفاد میں تھی۔
مخالفت	کانگریس نے قرارداد پاکستان کی مخالفت کی۔
منفرد	پاکستانی قوم دوسری قوموں سے منفرد ہے۔
پھول	احمد کو پھول پسند ہیں۔
نظارہ	مینار کی چوٹی پر لاہور کا نظارہ بہت دل کش ہوتا ہے۔
دلہن	23 مارچ کو لاہور کو دلہن کی طرح سجایا جاتا ہے۔
رنگ برنگی	23 مارچ کو مینار پاکستان کو رنگ برنگی روشنیوں سے سجایا جاتا ہے۔

درست جواب کے آگے (✓) کا نشان اور غلط کے آگے (✗) کا نشان لگائیں۔

1. انگریزوں کے قبضے سے پہلے ہندوستان پر ہندوؤں کی حکومت تھی۔ ✗
2. قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ اس جلسے کی صدارت فرما رہے تھے۔ ✓
3. انگریزوں اور ہندوؤں نے اس نعرے کی بہت حمایت کی۔ ✗

4. مینار پاکستان کا نقشہ منفرد انداز میں تیار کیا گیا ہے۔ ✓

5. مینار کی چوٹی پر کھڑے ہو کر لاہور کا نظارہ بہت دل کش ہوتا ہے۔ ✓

درست جواب منتخب کریں۔

1. کانگریس صرف .... مفاد کے لیے کام کرتی ہے۔

(الف) ہندوؤں کے ✓ (ب) مسلمانوں کے (ج) انگریزوں کے

2. قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ .... صدارت فرما رہے تھے۔

(الف) بھیڑ کی (ب) ہجوم کی (ج) جلسے کی ✓

3. انگریزوں اور ہندوؤں نے .... بہت مخالفت کی۔

(الف) اس جھنڈے کی (ب) اس نعرے کی ✓ (ج) اس جملے کی

4. ہمارے قومی پرچم کی اہم علامتیں .... ہیں۔

(الف) چاند اور سورج (ب) سورج اور چاند (ج) چاند اور تارا ✓

5. رات کے وقت تو لاہور .... نظر آتا ہے۔

(الف) دلہن کی طرح ✓ (ب) دولہا کی طرح (ج) شہر کی طرح

اسم: وہ کلمہ ہے جو کسی چیز، جگہ یا شخص کے نام کو ظاہر کرے۔

جیسے: کتاب اور بستہ چیزوں کے نام ہیں۔ اسکول اور میدان جگہوں کے نام ہیں۔ سرفراز اور فیصل آدمیوں کے نام ہیں۔

فعل: وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا ظاہر ہو، جیسے:

کھانا۔ پینا۔ کھیلنا۔ پڑھنا وغیرہ۔

حرف: وہ کلمہ ہے جو اسم اور فعل کو آپس میں ملاتا ہے، جیسے:

پر، سے، نے، میں، کو، کی وغیرہ۔

مندرجہ ذیل جملوں میں اسم، فعل اور حرف کی پہچان کریں۔

1. فیصل نے گانا گایا۔ **جواب:** نے

2. سپیرے نے سانپ پکڑا۔ **جواب:** نے

3. بچے چھت پر گئے۔ **جواب:** پر

4. پرندہ شاخ پر بیٹھا ہے۔ — جواب: پر

5. استادوں کی عزت کرو۔ — جواب: کی

6. سرفراز نے پانی پیا۔ — جواب: نے

○○○○○○○○○○

سبق نمبر: 4 حضرت صفیہؓ بنت عبدالمطلب

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. **حضرت صفیہؓ نے اپنے بیٹے حضرت زبیرؓ کی کیسی تربیت کی تھی؟**

جواب: حضرت صفیہؓ نے اپنے بیٹے حضرت زبیرؓ کی تربیت نہایت عمدہ طریقے سے کی تھی۔

2. **حضرت زبیرؓ ننگی تلوار لے کر رسول خدا ﷺ کی خدمت میں کیوں حاضر ہوئے؟**

جواب: جب آپؓ نے یہ افواہ سنی کہ حضور اکرم ﷺ کو کفار نے گرفتار کر لیا ہے یا شہید کر دیا ہے، تو آپؓ ایسے بے قرار ہوئے کہ ننگی تلوار لے کر حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

3. **حضرت صفیہؓ غزوہ احد سے منہ موڑ کر واپس آنے والوں کو کیا کہتی تھیں؟**

جواب: حضرت صفیہؓ غزوہ اُحد سے منہ موڑ کر واپس آنے والوں کو یہ کہتی تھیں کہ "رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر چل دیے۔"

4. **فہد بنت عتبہ نے حضرت حمزہؓ کی لاش کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟**

جواب: فہد بنت عتبہ نے انتقام کے جوش میں آ کر ان کی نعش کو نقصان پہنچایا تھا۔ یعنی ناک اور کان کاٹ ڈالے تھے۔ ان کا پیٹ چاک کر کے ان کا کلیجہ نکال کر چبایا۔

5. **غزوۂ احزاب کے موقع پر حضرت صفیہؓ نے کیا کارنامہ انجام دیا؟**

جواب: غزوہ احزاب کے موقع پر حضرت صفیہؓ نے یہودیوں کے ایک جاسوس کو مارا اور پھر اس کا سر کاٹ کر قلعے کے نیچے پھینک دیا۔

جملے بنائیں۔ خواہش، شکایت، تجارت، انتقام، جاسوس

الفاظ	جملے
خواہش	میری خواہش ہے کہ میں بڑا ہو کر ڈاکٹر بنوں۔
شکایت	ہمیں کھانے پینے میں شکایت نہیں کرنی چاہیے۔
تجارت	علی کے ابو تجارت کا کام کرتے ہیں۔
انتقام	کسی سے انتقام لینا بُری بات ہے۔
جاسوس	جاوید ایک جاسوس ہے۔

مندرجہ ذیل واحد اسموں کی جمع لکھیے۔نقصان، مکان، سوال، خیال، جواب، اخبار، ایجاد

واحد	جمع
نقصان	نقصانات
خیال	خیالات
مکان	مکانات
جواب	جوابات
سوال	سوالات
ایجاد	ایجادات

متضاد الفاظ کو ملائیے۔

آباد	پچھلا	انصاف	نالائق
ادنیٰ	ڈرپوک	یقین	ظلم
اگلا	ویران	لائق	جیت
نڈر	اعلیٰ	ہار	شک

درج ذیل مؤنث کے مذکر لکھیے۔

مؤنث	مذکر
ناگن	ناگ

عالمہ	عالم
رانی	راجا
مالن	مالی
دھوبن	دھوبی
ملازمہ	ملازم
استانی	استاد
گوالن	گویا
درزن	درزی

ذیل کی خالی جگہوں کو نیچے دیے گئے اسم، فعل اور حرف سے پُر کیجیے۔

پر۔ پکڑا۔ کے۔ خریدے۔ کو۔ مرغی۔ سے۔ خط۔ کتاب۔ جاتے

1. یہ میری کتاب ہے۔
2. سپیرے نے سانپ پکڑا۔
3. زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔
4. ابا جان ہر روز دفتر جاتے ہیں۔
5. اس نے خط لکھا۔
6. سورج مشرق سے نکلتا ہے۔
7. فیصل نے حرا کو مارا۔
8. مرغی کٹ کٹ کرتی ہے۔
9. ہم نے بازار سے آم خریدے۔
10. استاد نے تختہ سیاہ پر لکھا۔

کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب

حضرت صفیہؓ بنت عبدالمطلب	مسکراتے ہوئے فرمایا۔
حضرت صفیہؓ نے حضرت زبیرؓ کی تربیت	شہید ہوگئے تھے
حضور اکرم ﷺ نے	حضور ﷺ کی پھوپھی تھیں۔
ماں کی تربیت نے	نہایت عمدہ طریقے سے کی۔
حضرت حمزہؓ بہادری سے لڑتے ہوئے	حضرت زبیرؓ کی خوبیوں کو چمکا دیا۔

حضرت صفیہؓ کی بہادری کا کوئی واقعہ لکھیں۔

جواب: غزوہ احزاب کے موقع پر ایک یہودی قلعہ اطم کی جاسوسی کرنے آیا۔ اتفاق سے حضرت صفیہؓ نے اس یہودی کو دیکھ لیا۔ چنانچہ انہوں نے نگران قلعہ حضرت حسانؓ سے کہا کہ باہر نکل کر اس یہودی کو قتل کر دیں۔ انہوں نے اس موقع پر یہ جواب دیا کہ میں اس یہودی سے لڑنے کے قابل ہوتا تو اس وقت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نہ ہوتا۔ حضرت صفیہؓ حضرت حسانؓ کا جواب سن کر اٹھیں خیمے کی ایک چوب اکھاڑی، قلعے سے باہر آئیں اور اس یہودی کے سر پر اس زور سے ماری کہ وہ وہیں ڈھیر ہو گیا اور پھر اس کا سر کاٹ کر قلعے کے نیچے پھینک دیا۔

○○○○○○○○○○

سبق نمبر: 5

بچے

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. **اس قصے میں بچے کی کون کون سی قسمیں بتائی گئی ہیں؟**

جواب: اس قصے میں بچے کی کئی قسمیں ہیں۔ مثلاً کوئی بچہ پیارا ہے اور کوئی بچہ ننھا ہے۔ کوئی پھول سا ہے اور کوئی چاند سا۔

2. **جھنجھنا کیسی ایجاد ہے؟** **جواب:** جھنجھنا ایک بے کار ایجاد ہے۔

3. **مرزا صاحب کے گھر میں بچے کس طرح رویا کرتے ہیں؟**

جواب: مرزا صاحب کے گھر میں بچے باری باری روتے ہیں۔

4. مرزا صاحب کے کتنے بچے ہیں؟ بڑے صاحب زادے کی عمر کیا ہے؟

جواب: مرزا صاحب کے چھ بچے ہیں۔ بڑے صاحب زادے کی عمر نو سال ہے۔

5. مرزا صاحب اپنے بیٹے اختر کی کون کون سی خوبیاں بیان کرتے ہیں؟

جواب: مرزا صاحب اپنے بیٹے کی یہ خوبیاں بیان کرتے ہیں۔
کبھی ضد نہیں کرتا، کبھی نہیں روتا، کبھی ماں کو تنگ نہیں کرتا۔

خالی جگہیں پُر کریں۔

1. <u>جھنجھنا</u> کسی کمبخت کی بیکار ایجاد ہے۔ (جھنجھنا۔ گڑیا)
2. مرزا صاحب کے خدا کے فضل سے <u>چھ</u> بچے ہیں۔ (چھ۔ آٹھ)
3. رات کی ڈیوٹی والے <u>مزدور</u> الگ ہیں۔ (مزدور۔ بچے)
4. اختر کو اپنے گھٹنے پر بٹھا کر اس کا <u>ماتھا</u> چومتا ہوں۔ (ماتھا۔ منہ)

جملے بنائیں۔ پھول، چاند، لوری، مامتا، ضد، مہمان، عید

الفاظ	جملے
پھول	احمد کو پھول بہت پسند ہیں۔
چاند	آج چاند کی پہلی تاریخ ہے۔
لوری	ماں بچوں کو لوری سناتی ہے۔
مامتا	ماں کی مامتا بہت وسیع ہوتی ہے۔
ضد	ہمیں اپنے بڑوں سے ضد نہیں کرنی چاہیے۔
مہمان	ہمارے گھر کل مہمان آئے تھے۔

درج ذیل غلط فقرات کو درست کر کے لکھیے۔

غلط فقرات

1. تمہارا گیند کہاں ہے۔
2. یہ نیکی کا راہ ہے۔
3. ہم کو آج چھٹی ہے۔
4. یہ کس کا تصویر ہے۔
5. میں نے آج لاہور جانا ہے۔
5. مجھے اردو آتا ہے۔

درست فقرات

1. تمھاری گیند کہاں ہے؟
2. یہ نیکی کی راہ ہے۔
3. ہماری آج چھٹی ہے۔
4. یہ کس کی تصویر ہے؟
5. مجھے آج لاہور جانا ہے۔
6. مجھے اردو آتی ہے۔

مندرجہ ذیل واحد اسموں کی جمع لکھیے۔

واحد	جمع
نقصان	نقصانات
ہدایت	ہدایات
نتیجہ	نتیجے
وزیر	وزیروں/وزراء
واقعہ	واقعات
یوم	ایام

مندرجہ ذیل جملوں میں مذکر کو مؤنث اور مؤنث کو مذکر سے بدل کر جملے دوبارہ لکھیے۔

جیسے: کتا ساری رات بھونکتا رہتا ہے۔ (مذکر جملہ)

جواب: کتیا ساری رات بھونکتی رہتی ہے۔ (مؤنث جملہ)

1. بوڑھا لاٹھی کے سہارے چل رہا تھا۔
2. دھوبن نے گائے کو چارا ڈالا۔
3. بھنگن جھاڑو دے کر چلی گئی۔
4. تمھارے دادا ناظم آباد میں رہتے ہیں۔
5. اب مریضہ کی حالت تسلی بخش ہے۔
6. پڑوسنیں آپس میں جھگڑ پڑیں۔
7. یہ میری استانی کا گھر ہے۔

جواب:

1. بوڑھی لاٹھی کے سہارے چل رہی تھی۔
2. دھوبی نے گائے کو چارا ڈالا۔
3. بھنگی جھاڑو دے کر چلا گیا۔
4. تمہاری دادی ناظم آباد میں رہتی ہیں۔
5. اب مریض کی حالت تسلی بخش ہے۔
6. پڑوسی آپس میں جھگڑ پڑے۔
7. یہ میرے استاد کا گھر ہے۔

مشکل الفاظ کے معنی لکھیے۔

الفاظ	معنی
ننھا	چھوٹا سا
جھسوا	ڈالنا
برخوردار	عزیز
نغمہ	گیت
متواتر	بار بار
ڈیوٹی	ذمہ داری

دی گئی تصویر میں رنگ بھریں۔

نوٹ: یہ طلبہ خود کریں۔

سبق نمبر: 6

قطب شمالی کی دریافت

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. **قطب شمالی کی دریافت کا سہرا کس کے سر رہے گا؟**

جواب: قطب شمالی کی دریفات کا سہرا مسٹر پیری کے سر رہے گا۔

2. **قطب شمالی کی دریافت کا پہلا قدم کب اور کس نے اٹھایا؟**

جواب: قطب شمالی کی دریافت کا نویں صدی میں اوٹر نامی ناروے کے باشندے نے اٹھایا۔

3. **سب سے عین قطب شمالی پر کون پہنچا؟**

جواب: سب سے عین قطب شمالی پر امریکہ کا امیر البحر پیری پہنچا۔

4. **ایک خاص جہاز ''فرام'' کس نے اور کس مقصد کے لیے بنوایا؟**

جواب: ڈاکٹر نین سین نے ایک خاص جہاز بنوایا جس کا نام ''فرام'' تھا۔ اس جہاز کو اس مقصد کے لیے تیار کیا گیا تھا کہ اگر برف دبائے تو وہ خود بخود اوپر کو اٹھ جائے۔

5. **کس نے گرانٹ لینڈ میں تمام سردیاں اسکیمو باشندوں کے ساتھ گزاریں؟**

جواب: پیری نے گرانٹ لینڈ میں تمام سردیاں اسکیمو باشندوں کے ساتھ گزاریں۔

6. **کس تاریخ کو قطب شمالی کی ایک چٹان پر امریکہ کا جھنڈا لہرایا گیا؟**

جواب: 6 اپریل، 1909 کو قطب شمالی کی ایک چٹان پر امریکہ کا جھنڈا لہرایا گیا۔

خالی جگہیں پُر کریں۔

1. قطب شمالی کی دریافت کے لیے پہلا قدم نویں صدی میں اٹھایا گیا۔
2. بحر سفید ناروے کے ایک باشندے اوٹر نے دریافت کیا۔
3. مشہور سائنسدان ڈاکٹر نین سین ناروے کا رہنے والا تھا۔
4. 88½ درجے شمال میں پہنچنے والا پہلا مہم جو فرانز جوزف تھا۔
5. وہ 1908ء میں روز ویلٹ جہاز پر قطب شمالی کی دریافت کے لیے روانہ ہوا۔
6. پیری نے گرانٹ لینڈ میں تمام سردیاں اسکیمو باشندوں کے ساتھ گزاریں۔

متضاد الفاظ کو آپس میں ملائیں۔

الفاظ	متضاد
قطب شمالی	بر
بحر	نقصان
سفید	قطب جنوبی
قربانی	کالا
فائدہ	ایثار

جملے بنائیں۔ سیاح، ثابت قدمی، ساحل، مہم، جھنڈا، وفادار

الفاظ	جملے
سیاح	احمد کے ابو ایک سیاح ہیں۔
ثابت قدمی	ہمیں ثابت قدمی سے دین پر قائم رہنا چاہیے۔
ساحل	ہم نے سمندر کے ساحل پر ایک شارک مچھلی دیکھی۔
مہم	ہمارے سکول میں صفائی کی مہم چل رہی ہے۔
جھنڈا	پاکستان کے جھنڈے میں سبز اور سفید رنگ ہیں۔
وفادار	گھوڑا ایک وفادار جانور ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

الفاظ	معنی
قطب	زمین کے محور کا سرا
کمر باندھنا	ہمت کرنا
مہم	بڑا کام
ثابت قدمی	ہمت سے
سیاح	سیر کرنے والا
امیر البحر	جہاز کا کپتان

فعل ماضی: وہ فعل ہے جس میں کام کا کرنا، ہونا یا سہنا گزرے ہوئے زمانہ میں پایا جائے۔
جیسے: وہ گئی۔ استاد آیا۔

فعل حال: وہ فعل ہے جس میں کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں پایا جائے۔ **جیسے:** وہ جاتی ہے۔ استاد آتا ہے۔

فعل مستقبل: وہ فعل ہے جس میں کام کا کرنا یا ہونا آنے والے زمانے میں پایا جائے۔ **جیسے:** وہ جائے گی۔ استاد آئے گا۔

مندرجہ ذیل جملوں کی زمانے کے لحاظ سے پہچان کریں۔

1. استاد اُردو پڑھاتا ہے۔ جواب: فعل حال
2. دھوبی نے کپڑے دھوئے۔ جواب: فعل ماضی
3. لڑکوں نے کرکٹ کھیلی۔ جواب: فعل ماضی
4. فیصل لاہور جائے گا۔ جواب: فعل مستقبل
5. سرفراز دودھ پیتا ہے۔ جواب: فعل حال
6. پرندے ہوا میں اُڑتے ہیں۔ جواب: فعل حال
7. حرا کپڑے دھوئے گی۔ جواب: فعل مستقبل
8. نورالعین کھانا پکائے گی۔ جواب: فعل مستقبل
9. نجمہ نے چائے تیار کی۔ جواب: فعل ماضی
10. نادیہ نے تلاوت کی۔ جواب: فعل ماضی

کالم ''الف'' کو کالم ''ب'' سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
قطب شمالی کی دریافت کا سہرا تو بے شک	کی بجائے اوپر اٹھ جاتا ہے۔
ہنری ہڈسن نے	جس کا نام ''فرام'' رکھا۔
ڈاکٹر نین سین نے ایک خاص جہاز بنوایا	وہ امریکہ کا امیر البحر پیری رکھا۔
برف باری سے جہاز دبنے	مسٹر پیری کے سر ہی رہے گا۔
قطب شمالی تک پہنچنے میں جو شخص کامیاب ہوا	خلیج ہڈسن کا پتہ لگایا۔

سبق نمبر: 7

سمندر کے کنارے (نظم)

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. **شاعر سمندر کے کنارے بیٹھتا ہے تو اسے کیا کیا چیزیں نظر آتی ہیں؟**

جواب: شاعر سمندر کے کنارے بیٹھتا ہے تو اسے سمندر کی موجیں، پرندے اور مچھلیاں نظر آتی ہیں۔

2. **مناظر قدرت کا شاعر کے دل پر کیا اثر پڑ رہا ہے؟**

جواب: مناظر قدرت شاعر کے دل کو بہت متاثر کر رہے ہیں اور شاعر بہت لطف اندوز ہو رہا ہے۔

3. **نظم ''سمندر کے کنارے'' کا مرکزی خیال بیان کریں۔**

جواب: مرکزی خیال:

یہ نظم وحید الدین سلیم نے لکھی ہے۔ اس نظم میں انہوں نے سمندر کے کنارے کے مناظر بڑے دلکش انداز میں بیان کیے ہیں۔ دوپہر کے وقت سمندر کی موجیں تیزی سے جاری رہتی ہیں۔ سمندر کے کنارے پرندے اپنی سریلی آواز میں چہچہاتے ہیں۔ مچھلیاں پانی میں بڑے مزے سے تیز رہ، سمندر کے کنارے آنے والے لوگ ان مناظر سے بہت لطف اندوز ہوتے ہیں۔

تشریح کیجیے۔

اُٹھتی ہیں مِل مِل کے موجیں اور بکھر جاتی ہیں وہ
سطح پر تاروں کی اِک بارش سی کر جاتی ہیں وہ

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم ''سمندر کے کنارے'' سے لیا گیا ہے اور اس نظم کے لکھنے والے شاعر وحید الدین سلیم ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر سمندر کی موجوں کی حرکت کے بارے میں بتا رہے ہیں کہ سمندر کی موجیں وقفے وقفے سے ایک ساتھ اُٹھتی ہیں اور پھر بکھر جاتی ہیں اور سمندر کے کنارے کو بارش کی طرح پانی سے تر (گیلا) کر دیتی ہیں۔

جملے بنائیں۔ جزیرہ، چہچہانا، آزاد، صبا، جلوہ، لطف

الفاظ	جملے
جزیرہ	سمندر کے قریب کے مشہور جزیرہ ہے۔
چہچہانا	پرندے چہچہاتے ہیں۔

آزاد	پاکستان ایک آزاد ملک ہے۔
صبا	صبح کے وقت ٹھنڈی صبا چلتی ہے۔
جلوہ	ہر طرف اللہ کی قدرت کا جلوہ نظر آتا ہے۔
لطف	شاعر قدرت کے نظاروں سے لطف اندوز ہوا۔

درج ذیل کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع
کتاب	کتابیں
رسالہ	رسالے
خط	خطوط
خطرہ	خطرے
سیب	اسباب
فوج	افواج

مندرجہ ذیل میں خالی جگہ پر ایسا لفظ لگایئے جو خط کشیدہ لفظ کا اُلٹ ہو۔

1. اس کی قمیض میلی ہے مگر میری صاف ہے۔
2. اللہ کے نزدیک گورے اور کالے میں کوئی فرق نہیں۔
3. جیت اور ہار زندگی کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔
4. اسلم بہت خوبصورت ہے مگر انور بہت بدصورت ہے۔
5. صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے۔

مصرعوں کو ملا کر شعر مکمل کریں۔

ململا کر اٹھتی ہیں موجیں سمندر کی تمام	جلوہ گر قدرت کی اس جا، اک لزامی شاہ ہے
اٹھتی ہے ہر دم سمندر سے تموج کی صدا	ہیں ادھر طائر ہوا پر، کس مزے سے نغمہ خواں
دور آبادی سے ہوں میں، یہ جگہ سنسان ہے	ناچتی ہیں اور اسی دھن میں مگن ہیں صبح وشام

یاں مسرت ہی مسرت ہے، نہیں غم کا گزر	چہچہاتے ہیں پرندے اور سر سراتی ہے ہو
مچھلیاں کرتی ہیں پانی میں اِدھر اٹھکیلیاں	نورِ آزادی کا یاں، چاروں طرف ہے جلوہ گر

نوٹ: یہ سرگرمی طلبہ اپنے اساتذہ کی مدد سے کریں۔

سبق نمبر: 8

ماحول کی آلودگی

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(1) ''ماحول کی آلودگی'' کسے کہتے ہیں؟

جواب: ماحول کے ارد گرد تمام جاندار اور بے جان چیزیں شامل ہیں۔ ایسی تمام چیزیں انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے ماحول کو آلودہ کرتی ہیں۔ ان کی بدولت ہونے والی تبدیلیوں کو ''ماحول کی آلودگی'' کہتے ہیں۔

(2) فضائی آلودگی کے اسباب کیا ہیں؟

جواب: فضائی آلودگی کا سب سے بڑا سبب کارخانوں، فیکٹریوں اور گاڑیوں سے خارج ہونے والا دھواں اور زہریلی گیسیں ہیں۔

(3) آلودہ پانی کے مضر اثرات بیان کیجیے۔

جواب: آلودہ پانی سے ہیضہ، پولیو، ٹائیفائیڈ، یرقان، اسہال اور دوسری کئی قسم کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

(4) شور کی آلودگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: شور کی آلودگی سے مراد غیر ضروری آوازوں کا فضا میں شامل ہونا ہے۔

(5) ماحول کو ہم کس طرح صاف ستھرا رکھتے ہیں؟

جواب:
1. گلیوں اور محلوں میں گندگی کے ڈھیر نہ لگنے دیں۔
2. پانی کے نکاس کو بہتر بنائیں تاکہ تعفن پیدا نہ ہو۔
3. کوڑا کرکٹ مخصوص مقامات پر پھینکیں۔
4. دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں پر پابندی لگائی جائے۔

5. صنعتی اداروں کو آبادیوں سے الگ تھلگ بنایا جائے۔
6. ملک بھر میں شجر کاری کا اہتمام کیا جائے کیونکہ درخت ماحول کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔

خالی جگہیں پُر کریں۔

1. ہمارے اردگرد ہمارا ماحول ہے۔
2. آلودگی کا مسئلہ روز بروز خطرناک صورت اختیار کرتا چلا جا رہا ہے۔
3. پانی اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔
4. شور کی آلودگی سے قوت سماعت متاثر ہوتی ہے۔
5. درخت ماحول کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔

مندرجہ ذیل واحد اسموں کی جمع بنائیے۔

واحد	جمع
عمل	اعمال
وسیلہ	وسیلے
شے	اشیا
مقام	مقامات
علاقہ	علاقے
اثر	اثرات

جملے بنائیں۔ سائنس، تدابیر، جاندار، ماحول، بچاؤ، متاثر، بے تحاشا

الفاظ	جملے
سائنس	ریڈیو سائنس کی ایجاد ہے۔
تدابیر	آلودگی سے بچاؤ کے لیے بہتر تدابیر اختیار کرنی چاہیے۔
جاندار	ہم جاندار ہیں۔
ماحول	ہمارے اردگرد ہمارا ماحول ہے۔
بچاؤ	آلودگی سے بچاؤ کے لیے بہتر تدابیر اختیار کرنی چاہیے۔

متاثر	آلودگی ہمارے ماحول کو بہت متاثر کرتی ہے۔
بے تحاشا	چین میں بے تحاشا آبادی ہے۔

درست جواب منتخب کریں۔

1. ہمارے ارد گرد ہے۔

(الف) ہمارا زمانہ (ب) ہمارا ماحول ✓ (ج) ہمارا ملک

2. یہ فضا میں داخل ہو کر اسے کر دیتی ہے۔

(الف) آلودہ ✓ (ب) پاک (ج) مؤثر

3. اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔

(الف) ہوا (ب) مٹی (ج) پانی ✓

4. یہ سب چیزیں ماحول کو خراب کر کے پھیلاتی ہیں۔

(الف) کینسر (ب) بیماریاں ✓ (ج) گندمی

5. ہم سب مسلمان ہیں اور صفائی ہمارا ہے۔

(الف) پورا ایمان (ب) پونا ایمان (ج) نصف ایمان ✓

فعل: وہ لفظ ہے جس میں کسی کام کا کرنا، ہونا، سہنا پایا جائے۔ یہ عام طور پر فقرہ کے آخر میں آتا ہے۔

فاعل: کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ یہ جملے کے شروع میں آتا ہے۔

مفعول: جس لفظ پر کام واقع ہو۔ میں نے خط لکھا۔ اس جملے میں خط پر کام واقع ہوا ہے۔

ذیل کے جملوں میں فعل، فاعل اور مفعول الگ الگ لکھیے۔

	جملے	فعل	فاعل	مفعول
جیسے:	سرفراز نے شیر مارا۔	مارا	سرفراز	شیر
	فیصل نے نماز پڑھی۔	پڑھی	فیصل	نماز
	حرا نے پھول توڑا۔	توڑا	حرا	پھول
	مالی نے پودا لگایا۔	لگایا	مالی	پودا
	میں اسکول جاتا ہوں۔	جاتا	میں	اسکول
	تم خط لکھو گے۔	لکھو	تم	خط

سبق نمبر: 9

حکایات سعدیؒ

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. طبیبوں نے بادشاہ کو کیا مشورہ دیا؟

جواب: طبیبوں نے بادشاہ کو مشورہ دیا کہ اس بیماری کا علاج صرف انسان کے پتے سے کیا جا سکتا ہے۔

2. قاضی نے لڑکے بارے میں کیا فیصلہ دیا؟

جواب: قاضی نے لڑکی کے بارے میں یہ فیصلہ دیا کہ لڑکے کو قتل کر کے اس کا پتہ نکال لیا جائے۔

3. جلّاد کے ہاتھ میں تلوار دیکھ کر لڑکا کیوں مسکرایا؟

جواب: جلاد کے ہاتھ میں تلوار دیکھ کر لڑکا اس لیے مسکرایا کیوں کہ اس کے والدین اور قاضی نے اس کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔

4. بادشاہ نے وزیر کو کیوں جیل میں ڈال دیا؟

جواب: بادشاہ نے وزیر کی غلطی کی وجہ سے وزیر کو جیل میں ڈال دیا۔

5. بادشاہ نے کس بات پر وزیر کی آزادی کا حکم جاری کیا؟

جواب: جب بادشاہ کو وزیر کی وفاداری کا علم ہوا تو بادشاہ نے فوراً وزیر کی آزادی کا حکم جاری کیا۔

6. صوفی ذلّت میں کیوں مبتلا تھے؟

جواب: صوفی نے بنیے سے قرض لیا تھا اس لیے وہ ذلت میں مبتلا تھے۔

جملے بنائیں۔ بادشاہ۔ آسمان۔ تندرست۔ افسوس۔ انتظام۔ آزادی

الفاظ	جملے
بادشاہ	بادشاہ بہت عقلمند تھا۔
آسمان	ستارے آسمان پر چمکتے ہیں۔
تندرستی	تندرستی ہزار نعمت ہے۔
افسوس	احمد کو اپنی شکست پر بہت افسوس تھا۔

انتظام	ہمارے سکول جشن آزادی کے سارے انتظام مکمل ہو گئے۔
آزادی	مسلمانوں نے 14 اگست 1947ء کو انگریزوں سے آزادی حاصل کی۔

○○○○○○○○○○○○

سبق نمبر: 10

حضرت خالد بن ولیدؓ

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. حضرت خالدؓ بن ولید کس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: حضرت خالد بن ولید قبیلہ قریش سے تعلق رکھتے تھے۔

2. موتہ کی لڑائی میں مسلمانوں نے کسے اپنا سپہ سالار منتخب کیا؟

جواب: موتہ کی لڑائی میں مسلمانوں نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو اپنا سپہ سالار منتخب کیا۔

3. رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالدؓ کو "سیف اللہ" کا لقب کیوں عطا فرمایا؟

جواب: حضرت خالدؓ بن ولید نے جنگ موتہ میں بہادری اور شجاعت کے جوہر دکھائے اور نو تلواریں توڑیں اس لیے رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو سیف اللہ کا لقب عطا فرمایا۔

4. ایرانی سپہ سالار ہرمز کا مقابلہ کس نے کیا اور اس کا انجام کیا ہوا؟

جواب: ایرانی سپہ سالار ہرمز کا مقابلہ حضرت خالد بن ولیدؓ نے کیا اور ہرمز مارا گیا۔

5. حضرت خالدؓ بن ولید کی سب سے بڑی خواہش کیا تھی؟

جواب: حضرت خالد بن ولیدؓ کی سب سے بڑی خواہش یہ تھی کہ انہیں شہادت نصیب ہو۔

جملے بنائیں۔ سردار، دعوت، خدمت، حوصلہ، فتح، مجاہدین

الفاظ	جملے
سردار	ایرانی فوج کا سردار ہرمز تھا۔
دعوت	حضرت خالد بن ولیدؓ نے اسلام کی دعوت قبول کر لی تھی۔

خدمت	ہمیں اپنے والدین کی خدمت کرنی چاہیے۔
حوصلہ	جنگ موتہ میں مسلمانوں کا حوصلہ بہت بلند تھا۔
فتح	جنگ موتہ میں مسلمانوں کو شاندار فتح نصیب ہوئی۔
مجاہدین	جنگ موتہ میں مجاہدین کے حوصلے بلند تھے۔

سبق نمبر: 11

اصلیت کو نہ چھپاؤ

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 گدھے نے اپنی اصلیت چھپانے کے لیے کیا کیا؟

جواب: گدھے نے اپنی اصلیت چھپانے کے لیے چیتے کی کھال پہن لی۔

2 گدھا شیر کی کھال پہن کر کہاں جا گھسا؟

جواب: گدھا شیر کی کھال پہن کر کھیت میں جا گھسا۔

3 گدھے کی اصلیت کیسے ظاہر ہوئی؟

جواب: جب گدھے نے اپنی آواز نکالی، اس طرح گدھے کی اصلیت ظاہر ہوئی۔

4 لوگوں نے گدھے کی کیسے خبر لی؟

جواب: لوگوں نے گدھے کو مار پیٹ کر خبر لی۔

5 شاعر نے کس کام کی نصیحت کی ہے؟

جواب: شاعر نے یہ نصیحت کی ہے کہ ہمیں اپنی اصلیت نہیں چھپانی چاہیے۔

جملے بنائیں۔ پوستین، پوشیدہ، اصلیت، رستگار، اصلاح، اختیار

الفاظ	جملے
پوستین	گدھے نے چیتے کی پوستین پہن لی۔
پوشیدہ	اللہ سے کوئی بات پوشیدہ نہیں ہے۔

اصلیت	ہمیں اپنی اصلیت نہیں چھپانی چاہیے۔
رستگار	گھوڑا رستگار تھا۔
اختیار	ہمیں نیکی کی راہ اختیار کرنی چاہیے۔

○○○○○○○○○○○

سبق نمبر: 12

مارکوپولو

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 نکولو اور میفیو کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب: نکولو اور میفیو اٹلی کے رہنے والے تھے۔

2 نکولو اور میفیو کتنے سال بعد تجارتی سفر سے واپس آئے تھے؟

جواب: نکولو اور میفیو سترہ سال بعد تجارتی سفر سے واپس آئے۔

3 قبلائی خان نے دونوں بھائیوں نکولو اور میفیو سے کیسا سلوک کیا؟

جواب: قبلائی خان نے دونوں بھائیوں نکولو اور میفیو سے بہت اچھا سلوک کیا اور بہت خاطر تواضع کی۔

4 دونوں عیسائی راہب واپس کیوں چلے گئے؟

جواب: دونوں عیسائی راہب کی طویل اور پُرخطر بحری سفر کی تھکاوٹ کی وجہ سے واپس چلے گئے۔

5 مارکوپولو نے قبلائی خان کے دربار میں کتنے سال ملازمت کی؟

جواب: مارکوپولو نے قبلائی خان کے دربار میں سترہ سال ملازمت کی۔

5 مارکوپولو نے کس ملک کی قید میں تین سال گزارے؟

جواب: مارکوپولو نے وینس میں تین سال قید میں گزارے۔

جملے بنائیں۔ پرخطر، سراغ، نڈھال ہونا، افسوسناک، گوشہ نشینی، قیام کرنا

الفاظ	جملے
پرخطر	بحری جہاز کا سفر بہت پُرخطر تھا۔

سراغ	سائنس دانوں نے کینسر کی بیماری کا سراغ لگا لیا۔
نڈھال ہونا	بیماری کی وجہ سے ساجد نڈھال ہو گیا ہے۔
افسوسناک	ٹرین کا حادثہ بہت افسوسناک تھا۔
گوشہ نشینی	مارکو پولو نے سفر کے بعد گوشہ نشینی کی زندگی گزاری۔
قیام کرنا	مارکو پولو نے چین میں قیام کیا۔

نیچے دیے گئے الفاظ میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کیجیے۔

سرفراز، میز، مسجد، مسجد نبوی، شاعر، حفیظ جالندھری، بادشاہ، تصویر، کالج، اسلامیہ کالج، بابر، اورنگ زیب، بیماری، ہیضہ، بحیرہ عرب، سمندر

اسم نکرہ	اسم معرفہ
میز	سرفراز
مسجد	مسجد نبوی
شاعر	حفیظ جالندھری
بادشاہ	بابر
کالج	اسلامیہ کالج
بیماری	ہیضہ
سمندر	بحیرہ عرب
تصویر	اورنگ زیب

سبق نمبر: 13

گل صنوبر کی کہانی

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. **گل اور صنوبر نے اپنی بستی کیوں چھوڑی؟**

جواب: گل اور صنوبر نے اپنی بستی طاعون کی وبا کی وجہ سے چھوڑی۔

2. **دونوں بہن بھائی ظہیرہ کے گھر سے کیوں واپس آ گئے؟**

جواب: دونوں بہن بھائی ظہیرہ کے گھر سے واپس آ گئے کیونکہ وہ دونوں بہن بھائی کو غلام بنا کر رکھنا چاہتی تھی۔

3. **ظہیرہ نے اپنی حویلی کیوں چھوڑ دی؟**

جواب: ظہیرہ نے اپنی حویلی اس لیے چھوٹی کیونکہ وہ معصوم گل سے غلاموں والا سلوک کرنے لگی تھی اور اس کو خوف تھا کہ کہیں صنوبر اپنے بھائی کو تلاش کرتی ہوئی اس کے گھر تک نہ پہنچ جائے۔

4. **ظہیرہ کا گل کے ساتھ رویہ کیسا تھا؟**

جواب: ظہیرہ کا گل کے ساتھ غلاموں والا رویہ تھا۔

5. **صنوبر ظہیرہ سے کس بات کا انتقام لینا چاہتی تھی؟**

جواب: صنوبر ظہیرہ سے اپنے بھائی کے ظلموں کا انتقام لینا چاہتی تھی۔

6. **ظہیرہ نے صنوبر کو اپنے سینے سے کیوں لگایا؟**

جواب: صنوبر نے ظہیرہ کی جان بچائی تھی اس لیے ظہیرہ نے صنوبر کو اپنے سینے سے لگایا۔

جملے بنائیں۔ مانوس ہونا، دل بھر آنا، خوف زدہ رہنا، برگزیدہ، مکینوں، فطرت

الفاظ	جملے
مانوس ہونا	صنوبر بیگم صاحبہ کے گھر سے مانوس ہوگئی تھی۔
دل بھر آنا	معصوم بچے کو روتے ہوئے گل کا دل بھر آیا۔
خوف زدہ رہنا	گھر میں اندھیرے کی وجہ سے گل خان خوف زدہ رہتا تھا۔
برگزیدہ	اللہ کے ولی برگزیدہ تھے۔
مکینوں	صحیح وقت پر مکینوں نے علی کی مدد کی۔
فطرت	ظہیرہ کی فطرت اچھی نہیں تھی۔

سبق نمبر: 14

ملمع کی انگوٹھی (نظم)

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. بڑا بول بولنے کا کیا مطلب ہے؟ جواب: بڑا بول بولنے کا مطلب اترانا ہے۔

2. مُلمّع کی انگوٹھی نے چاندی کی انگوٹھی سے کیا کہا؟

جواب: ملمع کی انگوٹھی نے چاندی کی انگوٹھی سے کہا کہ میں تمہارے ساتھ نہیں رہوں گی۔

3. چاندی کی انگوٹھی نے اس کے جواب میں کیا کہا؟

جواب: چاندی کی انگوٹھی نے جواب میں کہا کہ خود پر نہ اتراؤ، دو دن میں تمہاری ساری چمک اتر جائے گی۔

4. اس نظم سے کیا اخلاقی سبق حاصل ہوتا ہے؟

جواب: اس نظم سے یہ اخلاقی سبق ملتا ہے کہ ہمیں اپنی اصلیت نہیں چھپانی چاہیے۔ ہمیں کسی سے جلن یا حسد نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں ہر حال میں خوش رہنا چاہیے۔

سبق نمبر: 15

غزوہ بدر

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. عمیر بن وہب نے مکی لشکر کو وادی کے متعلق کیا اطلاع فراہم کی؟

جواب: عمیر بن وہب نے مکی لشکر کے متعلق یہ اطلاع دی کہ مکی لشکر میں تین سو آدمی ہیں۔

2. عتبہ بن ربیعہ نے قریش کے لوگوں سے کیا کہا؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ نے قریش کے لوگوں سے یہ کہا کہ تم لوگ محمد ﷺ اور ان کے ساتھیوں سے لڑ کر کوئی کارنامہ انجام نہ دو گے۔

3. **ابوجہل نے عتبہ کی تقریر کا کیا جواب دیا؟**

جواب: ابوجہل نے جواب دیا کہ خدا کی قسم محمد ﷺ اور اس کے ساتھیوں کو دیکھ کر عتبہ خوف زدہ ہو گیا ہے۔ بخدا ہم واپس نہ ہوں گے یہاں تک کہ اللہ ہمارے اور محمد ﷺ کے درمیان فیصلہ فرما دے۔

4. **قریش کے تین بہترین شہسواروں عتبہ، شیبہ اور ولید کا کیا انجام ہوا؟**

جواب: قریش کے بہترین شہسوار عتبہ، شیبہ اور ولید مارے گئے۔

5. **جب لڑائی شباب پر تھی تو اللہ کے حبیب ﷺ نے کیا دعا فرمائی؟**

جواب: جب لڑائی شباب پر تھی تو اللہ کے حبیب ﷺ نے دعا فرمائی۔ ''اے اللہ! اگر آج یہ گروہ ہلاک ہو گیا تو تیری عبادت نہ کی جائے گی۔

6. **ابلیس جو سراقہ بن مالک بن جعشم کی شکل میں تھا کیوں بھاگ کھڑا ہوا؟**

جواب: ابلیس جو سراقہ بن مالک بن جعشم کی شکل میں تھا، جب اس نے مشرکین کے خلاف فرشتوں کی کاروائیاں دیکھیں تو وہ بھاگ کھڑا ہوا۔

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

قوت، مقابل، گروہ، رعب، مشرکین، بھگدڑ

الفاظ	جملے
قوت	غزوہ بدر کی فتح سے مسلمانوں کی قوت دگنی ہوگئی۔
مقابل	کفار کے ساتھ مجاہدین مدمقابل ہوئے۔
گروہ	قریش کے گروہ کو شکست ہوئی۔
رعب	مسلمانوں کی فوج کا قریش پر رعب تھا۔
مشرکین	مشرکین کو بدترین شکست ہوئی۔
بھگدڑ	کفار کے لشکر میں بھگدڑ مچ گئی۔

سبق نمبر: 16

استاد کا احترام

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. خلیفہ ہارون الرشید کے صاحبزادوں کے کیا نام تھے؟

جواب: خلیفہ ہارون الرشید کے صاحبزادوں کے نام مامون اور امین تھے۔

2. سب سے زیادہ خوش نصیب انسان کون ہے؟

جواب: سب سے زیادہ خوش نصیب انسان استاد ہیں۔

3. حضرت علیؓ نے حصول علم کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: حضرت علیؓ نے حصول علم کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے مجھے ایک حرف بھی پڑھایا وہ میرا آقا قرار پایا۔

4. کون سے طالب علم، علم حاصل کرنے کے میدان میں اپنے ساتھیوں پر سبقت لے جاتے ہیں؟

جواب: جو طالب علم اپنے اساتذہ کی عزت کرتے ہیں وہ علم کے میدان میں اپنے ساتھیوں سے سبقت لے جاتے ہیں۔

5. علم کی ترقی کا دارومدار کس کی ذات پر ہے؟

جواب: علم کی ترقی کا دارومدار استاد کی ذات پر ہے۔

6. کس کی ذات سے ہزاروں چراغ روشن ہوتے ہیں؟

جواب: استاد کی ذات سے ہزاروں چراغ روشن ہوتے ہیں۔

ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

انتظار، مہارت، فرض، حادثہ، تربیت، زخمی

الفاظ	جملے
انتظار	مسافر بس کا انتظار کر رہے تھے۔
مہارت	اسکاؤٹ کو ہر چیز کی مہارت ہوتی ہے۔

فرض	علم حاصل کرنا ہمارا فرض ہے۔
حادثہ	حادثے میں اسکاؤٹ لوگوں کی مدد کرتی ہے۔
تربیت	اسکاؤٹ کو ہر چیز کی تربیت دی جاتی ہے۔
زخمی	حادثے میں ایک شخص زخمی ہو گیا۔

سبق نمبر: 17

بڑا بھائی

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 بس اسٹاپ پر ہجوم کی وجہ کیا تھی؟

جواب: دوپہر کا وقت تھا اور لو چل رہی تھی اس لیے بس سٹاپ پر ہجوم تھا۔

2 اظہر کیوں پریشان تھا؟

جواب: اظہر کو گھر پہنچنے میں دیر ہو گئی تھی اس لیے وہ پریشان تھا۔

3 ایک اسکاؤٹ کن کن حادثوں میں لوگوں کی مدد کر سکتا ہے؟

جواب: ایک اسکاؤٹ ہر قسم کے حادثوں میں لوگوں کی مدد کر سکتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی زخمی ہو جائے، کسی کی ہڈی ٹوٹ جائے، ڈوب کر بے ہوش ہو جائے یا جل جائے، اسکاؤٹ ان تمام حادثات میں لوگوں کی مدد کر سکتا ہے۔

4 مسافروں میں کش مکش کی وجہ کیا تھی؟

جواب: بس آنے والی تھی اس لیے مسافروں میں کش مکش تھی۔

5 ابتدائی طبی امداد کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ابتدائی طبی امداد کا مطلب ہے حادثوں یا وباؤں میں فوری طور پر انسان کی مدد کرنا۔

ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

انتظار، مہارت، فرض، حادثہ، تربیت، زخمی

انتظار	مسافر بس کا انتظار کر رہے تھے۔
مہارت	اسکاؤٹ کو ہر چیز کی مہارت ہوتی ہے۔
فرض	علم حاصل کرنا ہمارا فرض ہے۔
حادثہ	حادثے میں اسکاؤٹ لوگوں کی مدد کرتی ہے۔
تربیت	اسکاؤٹ کو ہر چیز کی تربیت دی جاتی ہے۔
زخمی	حادثے میں ایک شخص زخمی ہو گیا۔

○○○○○○○○○○

سبق نمبر: 18

محنت کی برکتیں (نظم)

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 پہلی طرح کے انسانوں کی خصوصیات بیان کیجیے۔

جواب: پہلی طرح کے انسان محنتی تھے۔ وہ محنت کی عظمت کو جانتے تھے۔ یہ لوگ اپنی قسمت کو جگانے والے تھے۔

2 دوسری طرح کے انسانوں کی خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: دوسری طرح کے انسان کاہل، نکمے اور اپنی قسمت کو سلانے والے تھے۔

3 کن کے تھکنے سے دنیا چین پاتی ہے؟

جواب: محنتی انسانوں (مزدوروں) کے تھکنے سے دنیا چین پاتی ہے۔

درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

پانی دینا، دل کش، چین پانا، خدمت، بے سبب

الفاظ	جملے
پانی دینا	مالی پودوں کو پانی دیتا ہے۔

دل کش	صبح کے وقت آسمان پر دل کش نظارا ہوتا ہے۔
چین پانا	محنت سے ہی انسان چین پاتا ہے۔
خدمت	اچھے بچے اپنے والدین کی خدمت کرتے ہیں۔
بے سبب	ہمیں بے سبب کسی کو تنگ نہیں کرنا چاہیے۔

سبق نمبر: 19

حضرت سلمان فارسیؓ

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. **حضرت سلمان فارسیؓ کا خاندانی پس منظر بیان کریں۔**

جواب: حضرت سلمان فارسیؓ کے والد اصفہان بستی صبی کے سردار تھے اور تمام بستی والوں میں زیادہ مالدار اور رعب و دبدبہ کے مالک تھے۔

2. **حضرت سلمان فارسیؓ کی تلاش حق کی ابتدا کیسے ہوئی؟**

جواب: حضرت سلمان فارسیؓ گھر سے جاگیر کی نگرانی کے لیے نکلے لیکن راستہ میں ایک گرجا کے پاس سے گزرے جس میں عیسائی دعا و عبادت میں مصروف تھے۔ آپؓ کو ان کا طرز عبادت بہت پسند آیا۔ اس طرح حضرت سلمان فارسی کی تلاش حق کی ابتدا ہوئی۔

3. **حضرت سلمان فارسیؓ نے کن حالات میں آبائی وطن کو خیر باد کہا؟**

جواب: حضرت سلمان فارسیؓ کے والد اس بات سے ڈرتے تھے کہ کہیں آپؓ اپنے آبائی دین سے منحرف نہ ہو جائیں۔ انہوں نے آپؓ کو گھر میں قید کر دیا اور پاؤں میں زنجیر ڈال دی۔ ان حالات کی وجہ سے حضرت سلمان فارسی نے اپنے آبائی وطن کو خیر باد کہا۔

4. **شام میں حضرت سلمان فارسیؓ کس کے پاس پہنچے اور اسے کیسا پایا؟**

جواب: شام میں حضرت سلمان فارسیؓ عیسائیوں کے چرچ کے نگران پوپ کے پاس پہنچے جو سب سے اعلیٰ مذہبی شخصیت تھے لیکن وہ لوگوں سے دین کے نام سے رقم لیتا اور خزانہ جمع کرتا تھا۔

5 عموریہ کے راہب نے مرتے وقت حضرت سلمانؓ کو رسول اللہ ﷺ کی کیا نشانیاں بتائی تھیں؟

جواب: سرزمین عرب میں ایک نبی مبعوث ہونے والا ہے جو دین ابراہیمی لے کر آئے گا۔ پھر وہ اپنے وطن سے ایک ایسے علاقے کی طرف ہجرت کرے گا جہاں سیاہ خشک پتھروں کے درمیان کھجوروں کے باغات ہوں گے۔ وہ ہدیہ تو کھالے گا لیکن صدقہ کی چیز نہیں کھائے گا اور اس کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہو گی۔

6 حضرت سلمان فارسیؓ کو رسول اکرم ﷺ کی یثرب تشریف آوری کا علم کس طرح ہوا؟

جواب: حضرت سلمان فارسیؓ کو رسول اکرم ﷺ کی یثرب تشریف آوری کا علم اپنے آقا کے چچازاد بھائی کے ذریعے ہوا۔

جملوں میں استعمال کیجیے۔

عبادت۔ ہجرت۔ تلاش۔ تحفہ۔ شفقت۔ مسافر

الفاظ	جملے
عبادت	احمد کے دادا بہت عبادت گزار تھے۔
ہجرت	مسلمانوں کو اللہ نے ہجرت کرنے کا حکم دیا ہے۔
تلاش	میں نے اپنی کتاب تلاش کر لی۔
تحفہ	حمزہ کے دادا اس کے لیے تحفہ لائے۔
شفقت	ہمارے استاد ہم سے شفقت سے بات کرتے ہیں۔
مسافر	بس میں بہت مسافر تھے۔

حضرت سلمان فارسیؓ کے ایمان لانے کا واقعہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: حضرت سلمان فارسیؓ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ میرے پاس صدقہ کی کھجوریں ہیں۔ یہ میں آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کرنے حاضر ہوا ہوں۔ آپ ﷺ نے وہ کھجوریں لے لیں اور اپنے ساتھیوں سے ارشاد فرمایا: یہ کھجوریں کھالو، اور اپنا ہاتھ روک لیا اور ایک کھجور بھی نہ کھائی۔ دوسرے دن حضرت سلمان فارسیؓ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی میں آپ کے لیے کچھ کھجوریں تحفہ لایا ہوں۔ آپ ﷺ نے تحفہ قبول کیا، خود بھی کھجوریں کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی

کھلائیں۔ ایک دفعہ حضرت سلمان فارسیؓ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس دفعہ آپ ﷺ جنت البقیع میں اپنے صحابی کی تدفین کے سلسلے میں تشریف فرما تھے۔ اس وقت آپ ﷺ نے دو چادریں زیب تن کی ہوئی تھیں۔ حضرت سلمان فارسیؓ نے سلام عرض کیا اور مہر نبوت دیکھنے کی کوشش کی جو عموریہ کے پادری نے بتائی تھی۔ آپ ﷺ بھانپ گئے۔ آپ ﷺ نے اپنی چادر مبارک کندھوں سے نیچے سرکا دی، حضرت سلمان فارسیؓ نے اسے چوما اور زاروقطار رونا شروع کر دیا۔ رسول پاک ﷺ نے ان کی حالت دیکھی تو شفقت سے انہیں تھپکی دی۔ حضرت سلمان فارسیؓ نے اپنی پوری داستان آپ ﷺ کو سنائی اور اس طرح اسلام قبول کر کے اپنی منزل تک پہنچ گئے۔

سبق نمبر: 20

مچھر گئے بیماری گئی

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. **نجو کی ماں اور حنیفہ نے اپنی بچیوں کو کیوں چھپا دیا تھا؟**

جواب: نجو کی ماں اور حنیفہ نے اپنی بچیوں کو ٹیکہ لگوانے سے بچانے کے لیے چھپا دیا تھا۔

2. **حنیفہ کی بچیوں کو بیماریاں کیوں لپٹی رہتی تھیں؟**

جواب: حنیفہ کی بچیوں کو بیماریاں اس لیے لپٹی رہتی تھیں کیوں کہ وہ اپنی بچیوں کو حفاظتی ٹیکے نہیں لگواتی تھیں۔

3. **مسعود اور اس کے ساتھیوں نے گندے پانی کو نکالنے کا کیا انتظام کیا؟**

جواب: مسعود اور اس کے ساتھیوں نے گندے پانی کو نکالنے کے لیے محلے میں پکی نالیاں بنوا دیں۔

4. **مچھروں کے چلے جانے سے محلے والوں کی صحت پر کیا اثر پڑا؟**

جواب: مچھروں کے چلے جانے سے محلے والے صحت مند رہنے لگے۔

5. **حنیفہ کی بچی کہاں پڑی ہوئی تھی؟**

جواب: حنیفہ کی بچی چارپائی پر پڑی ہوئی تھی۔

مندرجہ ذیل الفاظ کو حروفِ تہجی کے لحاظ سے ترتیب دے کر ان کے معنی تحریر کیجیے۔

وبا۔ موذی۔ غلیظ۔ مستعدی

معنی	الفاظ
بیماری	وبا
خطرناک	موذی
گندہ	غلیظ
تیار/ ہوشیار	مستعدی

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

وبا۔ کثرت۔ بشرطیکہ۔ فراہم کرنا۔ مسلسل

جملے	الفاظ
گاؤں میں ملیریا کی وبا پھیل گئی تھی۔	وبا
لوگ کثرت سے بیمار ہو گئے تھے۔	کثرت
بشرطیکہ تمھیں پرہیز کرنا ہو گا۔	بشرطیکہ
گاؤں کے لوگوں نے احمد کو مدد فراہم کی۔	فراہم کرنا
کاشف نے آخر کار مسلسل محنت سے کامیابی حاصل کی۔	مسلسل

سبق نمبر: 21

قائداعظمؒ (نظم)

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. ہمارا دل کس خیال سے شادماں رہتا ہے؟

جواب: ہمارا دل قائداعظمؒ کے دل سے شادماں رہتا ہے۔

2. **قائداعظمؒ نے ہمارے لیے کیا کیا؟**

جواب: قائداعظمؒ نے ہمارے لیے الگ وطن حاصل کیا۔

3. **کس کے حوصلے سے ہمیں طاقت نصیب ہوئی؟**

جواب: قائداعظمؒ کے حوصلے سے ہمیں طاقت نصیب ہوئی۔

4. **قوم کے لیے قائداعظمؒ کی خدمات کو یاد رکھنے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟**

جواب: قوم کے لیے قائداعظمؒ کی خدمات کو یاد رکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم ملک وقوم کی ترقی کے لیے محنت کریں۔

مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

آزاد، طاقت، آبرو، دیس، قدم

الفاظ	جملے
آزاد	ہمارا ملک 14 اگست 1947ء کو آزاد ہوا۔
طاقت	اتفاق میں طاقت ہے۔
آبرو	ہم اپنے ملک کی آبرو کا خیال رکھیں گے۔
دیس	ہمارا دیس پاکستان ہے۔
قدم	ہم پاکستانی قدم سے قدم ملا کر چلیں گے۔
کارواں	محنت سے ہم اپنا کارواں جاری رکھیں گے۔

سبق نمبر: 22 حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. **حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا لقب کیا تھا؟ آپؓ کب پیدا ہوئیں؟**

جواب: حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا لقب طاہرہ تھا۔ آپؓ عام الفیل سے پندرہ سال قبل 555 عیسوی میں پیدا ہوئیں۔

(2) حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کی نظریں تجارت کے لیے کیسے آدمی کے انتخاب پر تھیں؟

جواب: حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ ایک ایسے شخص کی تلاش میں تھیں جو بے حد قابل، ذہین اور دیانت دار ہو۔

(3) حضور اکرم ﷺ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا سامان تجارت کہاں لے گئے تھے؟

جواب: حضور اکرم ﷺ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا سامان تجارت ملک شام لے گئے تھے۔

(4) حضرت خدیجہؓ حضور اکرم ﷺ کو کس کے پاس لے گئیں؟

جواب: حضرت خدیجہؓ حضور اکرم ﷺ کو اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔

(5) رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک کیوں سرخ ہو گیا اور آپ ﷺ نے حضرت عائشہؓ کو کیا جواب دیا؟

جواب: جب حضرت عائشہؓ نے حضرت خدیجہؓ کو کہا کہ وہ ایک بڑھیا، بیوہ عورت تھی۔ خدا نے ان کے بعد آپ ﷺ کو ان سے بہتر بیوی عنایت کی۔ یہ سن کر حضور اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک غصہ سے سرخ ہو گیا اور فرمایا: ''خدا کی قسم مجھے حضرت خدیجہؓ سے اچھی بیوی نہیں ملی۔''

ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
ذہین	میرا دوست بہت ذہین ہے۔
ہمراہ	احمد جاوید کے ہمراہ ہمارے گھر آیا تھا۔
سلیقہ شعار	میرا دوست بہت سلیقہ شعار ہے۔
خطبہ	مولوی صاحب نے مسجد میں خطبہ دیا۔
کلمات	استاد صاحب نے ہمیں اچھے کلمات سکھائے۔

سبق نمبر: 23

چغل خور

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. **چغل خور نے اپنا گاؤں کیوں چھوڑا؟**

جواب: چغل خور نے بھوک سے تنگ آ کر اپنا گاؤں چھوڑا۔

2. **کسان نے چغل خور کو کن شرائط پر ملازم رکھا؟**

جواب: کسان نے چغل خور کو ان شرائط پر ملازم رکھا کہ وہ اسے تنخواہ نہیں دے گا صرف روٹی اور کپڑا دے گا۔

3. **چغل خور نے کسان کی بیوی سے کیا کہا؟**

جواب: چغل خور نے کسان کی بیوی سے یہ کہا کہ کسان کوڑھی ہو گیا ہے۔

4. **چغل خور نے کسان کی بیوی کے بھائیوں سے کیا چغلی کھائی؟**

جواب: چغل خور نے کسان کی بیوی کے بھائیوں سے یہ چغلی کی کہ تمہارا بہنوئی تمہاری بیوی کو بڑی بے دردی سے مارتا ہے۔

5. **چغل خور نے کسان سے کیا کہا؟**

جواب: چغل خور نے کسان سے یہ کہا کہ تمہاری بیوی پاگل ہوگئی ہے۔

6. **چغل خور نے کسان کے بھائیوں سے کیا چغلی کھائی؟**

جواب: چغل خور نے کسان کے بھائیوں سے یہ شکایت لگائی کہ تمہارا بھائی ہر چوتھے روز اپنی بیوی کے بھائیوں سے پٹتا رہتا ہے۔

ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
چغلی کرنا	ہمیں کسی کی چغلی نہیں کرنی چاہیے۔
غصہ میں لال ہونا	استاد صاحب غصہ سے لال ہو گئے تھے۔
دال میں کچھ کالا ہونا	چغل خور کی نیت میں دال میں کچھ کالا تھا۔
آؤ دیکھا نہ تاؤ	کسان کی بیوی کے بھائیوں نے آؤ دیکھا نہ تاؤ کسان کو پیٹنا شروع کر دیا۔
ٹوٹ پڑنا	میرے دوست دعوت کے کھانے پر ٹوٹ پڑے۔

میدان میں اتر نا	اپنے بھائی کو پٹتا ہوا دیکھ کر کسان کے بھائی بھی میدان میں اتر آئے۔
خون میں نہانا	جھگڑے کی وجہ سے گاؤں کے لوگ خون میں نہا گئے۔

سبق نمبر: 24

قائم پاکستان رہے (نظم)

حل مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. پاکستان کی شان کن لوگوں سے بڑھتی ہے؟

جواب: پاکستان کی شان محنتی لوگوں سے بڑھتی ہے۔

2. کیسے لوگ بیابانوں کو گلشنوں میں تبدیل کر دیتے ہیں؟

جواب: محنتی لوگ بیابانوں کو گلشنوں میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

3. ''اُمید کا گلشن'' سے شاعری کی کیا مراد ہے؟

جواب: امید کا گلشن سے شاعر کی یہ مراد ہے کہ ہمارا وطن پیارا وطن ہے اور ہمیں اس سے خوشیوں کی اُمید ہے۔

4. اس نظم کا مرکزی خیال بیان کیجیے۔

جواب: مرکزی خیال:

اس نظم میں شاعر نے پاکستان کے لوگوں کو ہدایت کی ہے کہ ہم لوگوں کو پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے دل و جان سے محنت کرنی چاہیے اور ہمیں اس کو ہمیشہ قائم رہنے کی دعا کرنی چاہیے۔

ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
صحرا	صحرا میں بہت گرمی تھی۔
محکم	ہمیں اپنے ملک کو محکم بنانا چاہیے۔

متوالے	ہم پاکستان کے متوالی ہیں۔
رکھوالا	فوجی ہمارے ملک کے رکھوالے ہیں۔
روشن	پاکستان کے جیالوں کی وجہ سے ہمارا ملک روشن ہے۔
گلشن	ہمارا ملک خوشیوں کا گلشن ہے۔